السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں لیکن اس کا والد کسی اور ملک میں رہتا ہے اور اس وقت میں وہاں جا بھی نہیں سکتا اور ہم سب کا ایک جگہ پر جمع ہو کر عقد نکاح کرنا مشکل ہے کیونکہ ہماری مالی حالت اس کی اجازت نہیں دیتی اور اسی طرح اس کے کچھ دوسرے اسباب بھی ہیں۔

میں ایک اجنبی ملک میں ہوں تو کیا میرے لیے یہ جائز ہے کہ میں ایک لڑکی کے والد کو ٹیلی فون کروں اور ہمارا فون پر ہی ایجاب وقبول ہو مثلاً وہ کہے کہ میں نے اپنی فلاں بیٹی کو آپ کے نکاح میں دے دیا اور میں اسے قبول کر لوں اور لڑکی بھی اس پر راضی ہوا اور اس میں دو مسلمان گواہ بھی ہیں جو یہ سب کچھ سپیکر کے ذریعے سن رہے ہوں تو کیا یہ نکاح شرعی شمار ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو کچھ ذکر کیا گیا ہے اگر تو وہ صحیح ہو (یعنی اس میں کوئی کھیل نہ ہو) تو اس سے مقصد حاصل ہو جائے گا اور نکاح صحیح ہوگا۔ (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص274

محدث فتویٰ